ساس بہو کا فتنہ یا ادب کے رشتے

By Irshad Mahmood – Director, Siraat-al-Mustaqeem Dawah Centre

ہر انسان کا ڈی این اے الگ ہوتا ہے ۔ اسی طرح ہر خاندان کا رہن سہن الگ ہوتا ہے ۔ اسی لئے اس بات کی اشد ضرورت ہے کہ کوئ کسی کی برابری نہ کرے بلکہ ہر انسان خاہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا ایک دوسرے کا ادب لحاض کرنا سیکھے ۔ ایک بیس ۲۰ سال کا نوجوان تو بھاگ بھاگ کر کام کرسکتا ہے مگر ایک ساٹھ ۶۰ سالہ انسان اس جیسا بھاگ دور نہیں کر سکتا ۔ کسی غیر معمولی انسان کی مثال نہ دی جائے ۔ یہاں مغرب میں آپ کو اسی ۸۰ سالہ انسان بھی بھاگتے ہوئے نظر آینگے مگر اکثریت نہیں ۔ مثلہ وہاں شروع ہوتا ہے جہاں مقابلہ و برابری شروع ہو جاتی ہے ۔ کیا پتہ اگلا شخص معزور ہو یا زیادہ عمر رسیدہ ہو ۔ اگر کوئ ہاتھ میں لکڑی کا سہارا لیکر چل رہا ہو تو نظر آجاتا ہے مگر زہنی معزوری نظر نہیں آتی ۔ کیا پتہ اگلا شخص سننے سے معزور ہو یا اونچا سنتا ہو یا نظر صاف نہیں آتی ہو ۔ وہ لوگ آنکھیں ہوتے ہوئے بھی اندھے ہوتے ہیں جنھیں جسمانی معزوری والے شخص نظر نہیں آتے اور انسے مقابلہ کرتے ہیں کہ میں نے تو یہ یہ کیا مگر اسنے کچھ نہیں کیا وغیرہ وغیرہ ۔

اکثر والدین کی خواہش ہوتی ہے کہ اسکی بیٹی سسرال جاکر راج کرے ۔ نوکر چاکر خدمت کے لیے ہر وقت ہاتھ باندھے کھڑے رہیں ۔ ساس، سسر اور نند بھی اس کی بیٹی سے ڈر کر رہیں ۔ مگر وہ بھول جاتے ہیں کہ اسکے گھر بھی کسی کی لاڈلی نے آنا ہوتا ہے ۔ یہ ایسا کیسے ممکن ہے کہ دوسروں کی بیٹی تو انسے ڈرکر اور انکی نوکرانی بن کر رہیں مگر انکی بیٹی سسرال جاکر راج کرے اور یہ کہاں کا انصاف ہے ۔ انکا بیٹا تو بہو کے لیے کچھ نہ کرے مگر داماد انکی بیٹی پے قربان رہے اور راتوں کی نیند بھی داماد پر حرام ہوجائے ۔ ایسے ماں باپ اللہ کے قہر سے ڈریں ۔ وہ اپنی بیٹی کو غلط تعلیم دیکر جہنم میں ڈھکیل رہے ہوتے ہیں اور خد بھی انھوں نے جہنم میں جانا ہوتا ہے کیونکہ یہ عین ممکن ہے کہ ایک عورت چار مردوں کو یعنی کہ باپ یا بھائ یا شوہر یا بیٹے کو اپنے ساتھ جہنم میں لیجائے اگر انہوں نے اس عورت کو قرآن سے نصیحت نہیں کی ہے تو۔

ایسی عورت اللہ کی پکڑ سے ڈرے ۔ عین یہ بھی ممکن ہے کہ اسکے بھی بیٹے ہوں اور اسکی بھی بہو آئے اور پھر یہ تاریخ دہرائے ۔ یا اللہ کی کوئ اور پکڑ ہو اور پیروں تلے زمین کھسکتی نظر آئے اور کوئ پرسان حال نہ ہو کیونکہ اللہ کی پکڑ بڑی سخت ہوتی ہے ۔

والدین اپنی بیٹی کو قرآن سے نصیحت کریں اس سے پیشتر کہ اللہ کی گرفت آجائے ۔

ساس کبھی ماں نہیں بن سکتی اور نہ ہی بہو کبھی بیٹی بن سکتی ہے ۔ سب لوگ میانہ روی اختیار کریں، مل کر خوشی خوشی رہیں اور ثوابدارین حاصل کریں ۔ ساس و سسر اگر معزور نہیں ہیں تو انسے بھی درخواست ہے کہ بہو کو نوکرانی نہ بنایں اور اس کا بھی بیٹی جیسا خیال رکھیں اور ایک دوسرے کی مدد کریں گھر کوجہنم نہیں بلکہ جنت بنایں اور ثوابدارین حاصل کریں ۔

اب زمانہ بدل چکا ہے، جو مل کر نہیں رہتے وہ صفحہ ہستی سے مٹ جاتے ہیں ۔ ملکر رہنے میں بہت بچت ہو سکتی ہے اگر قرآن کی روشنی میں چلا جاے تو، ورنہ اخراجات آسمان پر پہنچ جاتے ہیں اور انکا دیوالیہ ہو سکتا ہے اور اللہ کی پکڑ الگ ۔ خود میں ذرا برابر بھی خدا خوفی ختم ہو چکا ہوتا ہے مگر الظام دوسروں کو لگاتے ہیں کہ ان میں خدا خوفی نہیں ہوتی ۔

یاد رکھو کہ جو بوؤ گے وہی کل کاٹو گے ۔ ماضی میں جو ہمارے بزرگوں نے بویا وہی آج ہم کاٹ رہے ہیں ۔ ہمارے مدبر و مفکر نے ہمیں جس سانچے میں میڈیا کے ذریع ڈھالنا چاہا اور جتنا بیوقوف بنانا چاہا کر دیکھایا جس کی بنیادی وجہ ہماری کم علمی و باہم کی ضد تھی اور ہم آج اس کا خمیزہ بھگت رہے ہیں ۔ جس قوم میں قرآنی علم کی کمی ہو گی وہ کبھی نہ کبھی الو بن سکتی ہے ۔

آپ سبھی سے گزارش ہے کہ یہ پیغام زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچایں اور ثواب دارین حاصل کریں ۔ شکریہ ۔